



(CCHF)

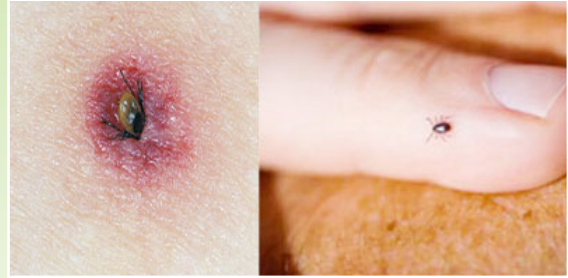
کانگو سے متعلق چند اہم معلومات



مرض کانگو (CCHF) جانوروں اور انسانوں کو متاثر کرنے والی ایک وائرل بیماری ہے اور انسانوں میں شدید بیماری کا سبب بن سکتی ہے۔



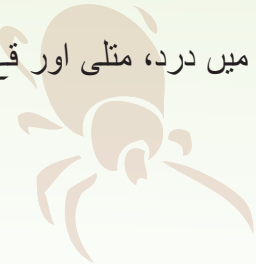
✓ یہ بیماری جنگلی مکھی (Tick) کے کاٹنے یا متاثرہ مویشی جانوروں کے خون اور جسم کے سیال (مادہ) کی وجہ سے منتقل ہوتی ہے۔



✓ کانگو بیماری کی علامات 3 سے 7 دن کے اندر یا زیادہ سے زیادہ 14 دن میں ظاہر ہونا شروع ہوجاتی ہے۔

✓ بیماری کی عام علامات میں شامل ہیں: بخار، سر درد، پٹھوں میں درد، متلی اور قے، اسہال اور پیٹ میں درد۔

✓ بیشتر متاثرہ جانوروں میں کوئی علامات نہیں ہوتیں۔



● علامات کے ظاہر ہونے کا مطلب صرف کانگو کا مرض نہیں بلکہ اس طرح کی دوسری بیماریوں کو بھی ظاہر کر سکتا ہے۔

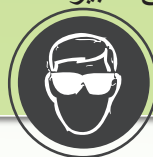
● یہ بیماری اس شخص کو متاثر نہیں کرتی جس میں ظاہری علامات نظر نہ آئیں خواہ وہ متاثرہ جانوروں یا متاثرہ مریض کے ساتھ ہی کیوں نہ رہا ہو۔

انسانوں میں علامات متاثرہ شخص یا جانوروں کے ساتھ رہنے کے 14 دن میں ظاہر ہونا شروع ہوجاتی ہیں جن کی تشخیص کے لئے کئی لیبارٹری ٹیسٹ موجود ہیں۔

کانگو کے مریض یا جانوروں کا خیال رکھنے سے پہلے تمام ضروری احتیاطی تدابیر استعمال کرنی چاہئیں مثلاً:-

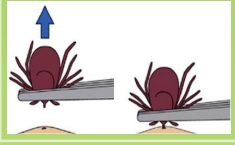
1

جانوروں کو ذبح اور اس کے جسمانی سیال (مادہ) کے وقت ضروری ہے کہ حفاظتی کوٹ، دستانے، اونچے جوتے اور دوسری ضروری احتیاطی تدابیر کا استعمال کیا جائے۔



2

اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ جانور خریدنے سے پہلے اس پر کوئی حشرات (Tick) وغیرہ نہ ہوں اور اُس کے ہونے کی صورت میں اپنے ہاتھوں سے نہ نکالیں اور نہ ہی اپنے ہاتھوں سے ماریں۔



3

صرف مخصوص ذبیحہ خانوں کا استعمال کریں۔



4

ذبیحہ خانوں سے نکلنے والے اعضاء کو پلاسٹک بیگ میں ڈال کر اور بلدیہ کی بتائی ہوئی مخصوص جگہوں پر ڈالنا ضروری ہے۔



5

ہسپتال کے عملے کی ہدایات پر عمل کریں۔ کانگو کے مریض کو ہسپتال میں دوسرے مریضوں سے علیحدہ رکھنا ضروری ہے تاکہ دوسرے مریضوں کو جراثیم منتقل نہ ہوں اور ہسپتال میں دوسری بیماریوں کے جراثیم سے محفوظ رکھا جائے۔



6

متعلقہ معلومات فراہم کرنے اور مناسب احتیاطی تدابیر کو نافذ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ حکومتی تحقیقاتی ٹیم کے ساتھ تعاون کریں۔

7

مریض کی موت کی صورت میں وزارتِ صحت کی ٹیم کی ذمہ داری ہے کہ مریض کی جست کو صحت کے بین الاقوامی معیار کے تحت دفنائیں تاکہ اس بیماری کو پھیلنے سے روکا جاسکے۔ ایسی صورت حال پر عمل درآمد کرنے کے لئے وزارتِ اوقاف و مذہبی امور کی جانب سے فتویٰ بھی دیا جاچکا ہے۔

آپ، آپ کے خاندان اور کمیونٹی کی حفاظت دراصل
احتیاطی تدابیر کے ساتھ آپ کی وابستگی سے ہے

